سوال

ایک مسلمان شخص نے جرمنی کی ایک مسجد میں ایک مسلمان عورت سے شادی کی اور بعد میں اسے طلاق ہوگئی اور طلاق کا اسٹام بھی مل گیا، لیکن جب یہ عورت کسی عرب ملک میں مسلمان شخص سے شادی کرنے لگی تو اس عرب ملک کا سرکاری ادارہ اس طلاق کو تسلیم نہیں کرتا کیونکہ طلاق کے پیپر پر گواہوں کے نام نہیں ہیں جرمنی کی جس مسجد میں نکاح ہوا وہ بھی موجود نہیں، اور اس کا پہلا خاوند بھی وہاں سے چلا گیا ہے اور عورت کو اس کا ایڈریس بھی معلوم نہیں، اب یہ عورت شادی کرنے کے لیے کیا کرے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین حفظہ اللہ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

جی ہاں یہ اسلامی مرکز کے ذریعہ کی بجائے بھی شادی کر سکتی ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ یہ شادی اس کا ولی کرے (اور اس میں نکاح کی باقی شروط پائی جائیں اس کی لیے آپ سوال نمبر (2127) کے جواب کا مطالعہ کریں)، اور دوسری شرط یہ ہے کہ اس عورت کی عدت ختم ہو چکی ہو

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

5373